بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیرتِ اُم المصدیقین حضرت بی بی الہدادی رضی اللہ عنہ ❤

Reference:- معصومین وصالحین اور ہم

محبّ ملت حضرت مقصود علی خان صاحب قبلہ

mehdavia_mysuru

بی بی الھادادی رضی اللہ عنہ

اُم المؤمنین اور اُم المصدقین کا اسلام میں بڑا مرتبہ ھے۔ اللّٰہ تعالیٰ نے ان پر عظیم احسان عطا کرتے ہوئے نبیوں، رسولوں اور خلیفتہ اللّٰہ کے ازواجِ مطھرات میں ان کا شمار کیا۔ انھی ازواجِ مطھرات میں حضرت بی بی الھادادی رضی اللہ عنہ بھی ھیں۔

حضرت بی بی الھادادی رضی اللہ عنہ ۸۵۵ھ میں جونپور میں پیدا ھوئیں اور ۸۶۶ھ میں آپ رضی اللہ عنہ کا نکاح خلیفة اللّٰہ مبینِ کلام اللّٰہ حضرت میراں سید محمد مھدی موعود علیہ السلام سے جونپور میں ھی ھوا۔ نکاح کے وقت بی بی کی عمر ۱۱ سال اور حضرت مھدی علیہ السلام کی عمر شریف ۱۹ سال تھی۔

بی بی الھادادی رضی اللہ عنہا ❤️ کی ذاتِ مبارک تمام انسانی خوبیوں اور اخلاقی بلندیوں سے معمور تھیں۔ ایثار، ھمدردی، صبر، استقامت، خلوص، محبت، زھدو تقویٰ، دیانتداری، خوش خلقی، غرض آپ رضی اللہ عنہا ❤️ کی سیرت میں ھر وہ صفت موجود تھی جو بار گاہِ رب العزت نے قبولیت کا درجہ رکھتی تھی۔ ھمدردی اور انسانیت کا یہ حال تھا کے آپ رضی اللہ عنہا ❤️ کے مکان سے کوئی سائل بھی ناکام واپس نہیں ھوتا تھا۔ جب تک بقید حیات رھیں، دائرہ کے تمام بھائیوں کے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتی تھی۔ بی بی کے وصل کے بعد سے ھی تمام چیزیں چاھے وہ پخت سے ھو یا دیگر سویت ھوتی تھیں۔ اس لیے بی بی کے وصل کے وقت تمام بھائیوں سے کھا تھا کے آج ھماری ماں ھم سے جدا ھو گئیں۔ جس طرح ماں اپنے بچوں کا خیال رکھتی ھیں اسی طرح بی بی الھادادی رضی اللہ عنہا ❤️ دائرہ کے بھائیوں کا خیال رکھتی تھیں۔

بی بی الهدادی رضی اللہ عنہ کا سب سے عظیم کارنامہ وہ ھے جو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے شوھر حضرت مهدی موعود علیہ السلام پے جذبہ کی حالات میں خدمت کی ھیں وہ سنہری الفاظ میں لکھے جانے کے قابل ھے اور یہ خدمت ایک دن نہیں ایک ھفتہ نہیں ایک ماہ نہیں ایک سال نہیں بلکہ تقریباً ۱۲ سال تک آپ رضی اللہ عنہ نے خدمت کی ھے۔ اس ۱۲ سال میں جو ایثار، خلوص و محبت، ھمدردی اور صبر کا مظاھرہ کیا اس کو قلم پیش کرنے سے قاصر ھے۔ سلطان حسین شرقی بادشاہِ جونپور سالانہ خراج راجہ دلپت کو ادا کرتا تھا۔ حضرت مهدی موعود علیہ السلام نے بادشاہ سے کہا کہ مطیع اسلم ھونا جائز ھے مطیع کافر ھونا جائز نہیں۔ اس پر سلطان آپ علیہ السلام سے مدد کا طلب ھوا۔ آپ علیہ السلام نے سلطان کے ساتھ راجہ دلپت سے جنگ کی اور اپنے ھاتھوں سے راجہ کا قاتل کیا، اس کا دل باھر نکل پڑا۔ حضرت نے دیکھا کے جس کی وہ پوجا کرتا تھا اس کا عکس اس کے دل پر تھا۔

حضرت نے دیکھ کر فرمایا جب کفر و شرک کا یہ اثر ہے تو توحید اور ذکر اللہ کا اثر کس قدر نہ ہو گا۔ اس واقعہ کے بعد آپ علیہ السلام پر جذبہ طاری ہو گیا جو ۱۲ سال ۸۷۲ ھ تا ۸۸۴ ھ تک رہا۔

حضرت مہدی موعود علیہ السلام کی سیرت کے اس اہم حصّہ میں خدمت سے ایک لمحہ بھی غافل نہ رہیں۔ نماز کے اوقات پر ہر وقت وضو کرواتی تھیں، میرانجی ہاتھ دھوئے، میرانجی منہ دھوئے، میرنجی پاؤں دھوئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے ۱۲ سالہ جذبہ کے دوران ۷ سال کچھ کھایا ہی نہیں۔ اس دوران بی بی رضی اللہ عنہا زاری کے ساتھ عرض کرتی ہیں میرانجی کئی سال ہو چکے ہیں کوئی غذا آپ علیہ السلام کے شکم میں نہیں پہنچی ہے کیا حال ہو گا۔ حضرت مہدی موعود علیہ السلام جواب میں فرماتے ہیں جو کچھ بندہ کی غذا ہے بندہ کو پہنچتی ہے۔ بی بی رضی اللہ عنہا نے اس دوران کھانے کا حساب کیا تو جملہ مقدار ۱۷ سیر ہوتی ہے۔ اس دوران کی بی بی رضی اللہ عنہا کی خدمت خواتین کے لئے باعثِ ہدایت ہے۔

mehdavia_mysuru

جذبہ کی حالت میں ایک مرتبہ حضرت مہدی موعود علیہ السلام ❤️ نے عشاء کے وقت پر پانی طلب فرمایا۔ بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ پانی لیکر آنے تک حضرت ❤️ پر پھر جذبہ طاری ہو گیا اور بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ ھاتھ میں پانی کا کٹورا لئے کھڑی رھیں تا کہ ھوش آتے ھی پانی پیش کر دوں۔ فجر کے وقت جب ھوش آیا تو حضرت علیہ السلام ❤️ نے دیکھا کہ بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ پانی لئے کھڑی ھیں۔ بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ کی اس اطاعت کو صبر و خدمت کو دیکھ کر حضرت علیہ السلام ❤️ نے وضو کے لئے پانی طلب فرمایا اور وضو فارما کر دوگانہ شکر ادا کر کے اللّٰہ تعالیٰ ❤️ کی بارگاہ میں بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ کے حق میں دعا فرمائی کہ اللّٰہ ❤️ جس طرح اس عورت نے مجھ کو خدمت سے آرام پہنچایا ھے اس طرح اس کو اپنے دیدار سے محضوظ کر۔

یہ شان و مرتبہ بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ کی ھے۔اس جذبہ حق کے دوران نماز کے وقت بی بی رضی اللہ عنہ ❤️ دریافت کیا کے مرانجی کیا حال ھے۔آپ علیہ السلام 💕 سب جہاں سے بے خبر رھتے ھیں۔حضرت مھدی علیہ السلام 💕 فرماتے ھیں حق تعالیٰ 💞 کی طرف تجلّی الوھیت پے درپے ھوتی ھے اگر ان دریاؤں سے ایک قطرہ کسی نبی مرسل یا والی کامل کو دیا جائے تو تمام عمر اُسے کوئی ھوش ھی نہیں رھے گا۔حق تعالیٰ 💞 کا مجھے فرمان ھوتا ھے کے ائے سید محمد اس واسطے سے کہ ھم نے تجھے خاتم الولایت محمدی کا منصب دیا ھے تجھ سے فرائض ادا کرواتے ھیں۔یہ ھمارا احسان و فضل تجھ پر ھے۔

خدائے تعالیٰ کے حکم پر حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے جونپور سے ھجرت فرمائی تو حضرت بی بی الھداتی رضی اللہ عنہ بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ شریک تھیں۔ 887 ھجری میں ھجرت فرماتے ہوئے آپ علیہ السلام نے دانا پور پھنچ کر قیام فرمایا۔ اس مقام پر بی بی نے معاملہ دیکھا یھاں پر ھمیں بی بی کی بزرگی و مقام کا پتہ چلتا ھے اور حقیقت یہ ھے کہ یہ الھام اور معاملہ ھر ایک کو حاصل نہیں ھوتا بلکہ اس کے لئے محنت و مشقت کرنی پڑتی ھے۔ شب بیدار ھونا پڑتا ھے عورتیں یہ سمجھ لیتی ھیں کہ یہ سب مردوں کے لئے ھے حالانکہ یہ بالکل غلط ھے۔

عورتیں اس معاملہ میں آگے رھتی تھیں جن کی عبادت، پرھیز گاری، شب بیداری کے کئی واقعات تاریخ مھدویہ میں ملتے ھیں۔ غرض بی بی نے معاملہ دیکھا اور غیب کی آواز سنی کہ تیرا شوھر جو سید محمد ھے۔ اس کو ھم نے مھدی موعود علیہ السلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولایت کا بار اٹھانے والا اور نبی کی ولایت کا خاتم کیا ھے وہ صاحب زماں اور ھمارا خلیفہ ھے اس کی تصدیق کر اس کا انکار میرا انکار ھے، اس کی تصدیق فرض ھے۔ بی بی نے جو کچھ دیکھا اور سنا تھا حضرت علیہ السلام سے عرض کیں۔ حضرت علیہ السلام نے یہ سن کر فرمایا کہ یہ بالکل سچ ھے۔

mehdavia_mysuru

بندہ کو تمام اوقات میں فرمان خدا ہوتا ہے کہ ہم
نے تجھ کو مہدی موعود ❤️ کیا ہے اس کے بعد
بی بی کی پاکیزگی، پرہیز گاری و عقیدت مندی
دیکھئے کہ قدم بوسی کر کے عرض کرتی ہیں کہ
میرانجی اس سے پہلے آپ علیہ السلام ❤️ کی خدمت میں
مجھ سے جو کچھ قصور ہوا ہے معاف فرمائیں
اور گواہ رہیں کہ میں آپ علیہ السلام ❤️ کے حضور
تصدیق کرتی ہوں۔ صحابیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
❤️ میں جس طرح خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ❤️ کو
قبولیت اسلام میں اولیت حاصل ہے اس طرح تاریخ
مہدویت میں ام المصدقین بی بی الہداتی رضی اللہ عنہا
❤️ سب سے پہلے تصدیق مہدویت سے۔ مشرف
ہوئیں۔ اگر آپ رضی اللہ عنہا ❤️ کو ندیجتہ الولایت کہا
جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

حضرت بی بی الهداتی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ❤️ کو اپنے شوهر سے ایسی والهانه محبت تهی که اپنی ساری متاع زندگی کو شوهر کے قدموں پر نثار کر دیا اور هر وقت خوشنودی اور رضامندی پیش نظر رکهتی تهیں اور پهر شب بهر اللّٰہ 💞 کے ذکر میں رهنے والی تهیں۔ایک مرتبه حضرت مهدی موعود علیه السلام 💕 کے دریافت فرمانے پر بی بی نے فرمایا که میرانجی آپ عَلَیْہِ السَّلام 💕 کے تصدیق سے بارہ سال سے میں نے دیدار خدا کے بغیر نماز نهیں پڑهی هے اور آج عورتیں نماز کو بهول هی گئی هیں اگر یاد کرتی هیں تو صرف شب معراج،

شب برات اور رمضان کے کچھ دنوں میں
یا نھیں تو صرف شب قدر میں اور باقی دنوں
میں اپنے آپ پر معاف ھی سمجھتی ھیں
حالانکہ نماز محمد رسول اللہ ﷺ
پر مھدی موعود علیہ السلام پر بی بی
فاطمہ رضی اللہ عنہ پر معاف نہیں ہوئی تو ان پر
کہاں معاف ھونگی۔ خدا تعالیٰ کے
حضور قیامت میں سب سے پھلے جس کی
پوچھ ھو گی وہ نماز کی ھو گی۔ عورتیں
اگر نماز کی پابندی کریں تو گھر کے تمام
افراد بھی پابند ھو جاتے ھیں۔

غرض حضرت مہدی موعود علیہ السلام
نے فرمایا جس کو بی بی سے نسبت
غلامی حاصل ہو گی وہ برگزیدہ ہو
گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب
میں حضرت مہدی موعود علیہ السلام
ارشاد فرماتے ہیں۔ حق تعالیٰ نے اپنے
ازل سے بی بی کی اولاد کے سات پشت
کو بخشا۔

حضرت بی بی الھداتی رضی اللہ عنہ ❤️ کا 3/ذی الحجه 891ھ م 30/نومبر 1486ء کو چاپانیر میں وصال ھوا اور چاپانیر میں ایک میناری مسجد کے مشرق کی جانب ایک بہت بڑا پھاڑ ھے۔اس پھاڑ کے دامن میں سپرد خاک کیا گیا۔حضرت مھدی موعود علیہ السلام ❤️ کو بی بی سے دو فرزند میراں سید محمود رضی اللہ عنہ ❤️، میراں سید اجمل رضی اللہ عنہ ❤️ اور دو صاحبزادیاں بی بی خونزا رضی اللہ عنہ ❤️ و بی بی فاطمہ خاتون ولایت رضی اللہ عنہ ❤️ پیدا ھوئیں۔بی بی کی بزرگی اس واقعہ سے بھی ظاھر ھوتی ھے کہ دفن کے وقت جو پھول مزار پاک پر چڑھائے گئے تھے 8 دن کے بعد بھی اس طرح تازہ تھے جس طرح پہلے دن تھے۔

حضرت مہدی موعود علیہ السلام ❤️ نے اس کیفیت کو دیکھنے کے بعد صحابہ کو حکم دیا کہ بی بی کی قبر پاک کو زمین کے برابر کر دیا جائے تا کہ قبر کی نشانی نہ رہے، لوگ خدا پرستی کے بجائے قبر پرستی نہ کرنے لگ جائیں۔ بی بی کے وصال کے بعد آپ علیہ السلام ❤️ کے دوپٹہ میں سے ایک سونے کی اشرفی نکلی۔ حضرت مہدی موعود علیہ السلام ❤️ کو جب اس کی اطلاع ملی تو ارشاد فرمایا اس کو گرم کر کے بی بی کے جسم پر داغ دو اس حکم کی اطلاع جب میاں سلام اللہ رضی اللہ عنہ ❤️ کو ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ ❤️ نے کہا کہ یہ سکہ بی بی کا نہیں بلکہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہ ❤️ کا ھے۔ یہ سن کر حضرت مہدی موعود علیہ السلام ❤️ نے فرمایا جس کا ھے اس کو دیدو۔

داغ دینے اس لئے کہا گیا کہ آخرت میں داغ دینے
سے بچ جائیں۔ حضرت مہدی موعود علیہ السلام
کی بعثت کا مقصد دیگر امور کے ساتھ یہ بھی
تھا کہ رسم و عادات و بدعات کو مٹایا جائے۔ بی
بی کے وصال کے بعد سے ھی بھرہ عام کا طریقہ
رائج ہوا۔ بی بی کے وصال کے بعد دوسرے سال
یعنی ایک دن قبل 2/ذی الحجہ 892 ھجری
کو حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے بھرہ عام
کرنے کا حکم دیا۔ بی بی کے فیض کی نیت سے جو
ماحضر غذا خدا نے دیا ھے سب میں تقسیم کرو۔
اس کے بعد سے قوم میں بھرہ عام کا سلسلہ شروع
ہوا جو فیض خاتم الولایت محمدیہ ھے۔

بی بی کا فیض عام حضرت مہدی موعود عَلَیْہِ السَّلام نے خود اپنے ھاتھوں سے دیا۔ یعنی بی بی مقیدہ بھرہ ولایت رساں ہوئیں، کتنا بڑا مرتبہ بی بی کو حاصل ھوا۔ یہ فیضان ولایت کی دین ھے۔ حضرت مہدی موعود عَلَیْہِ السَّلام نے یہ بشارت بھی دی تھی، قیامت کے روز جس کسی کو بھرہ خاتم الولایت محمدی عطا ھو گا ان سب کی مجموعی مقدار بی بی کو عطا کی جائیں گی۔ مصنف شواھد الولایت تحریر کرتے ھیں "بی بی نے صاحب فیضان کی پاسبانی کی تو خلق اس ذات فائز کے فیوضات سے بھرہ مند ھوئی"

الغرض حضرت بی بی الھداتی رضی اللہ عنہ ❤️ حق آشنا، حلیم و بردبار، باشعور و باوقار، نیک سیرت، ہمدرد، اخوت اور بھائی چارگی کا مظہر تھیں۔ قیامت تک دورِ ولایت کی زینت ھے۔ جھاں سے روشنی پا کر اپنی زندگیوں کی تاریکیوں کو دور کیا جاسکتا ھے۔